



سوال

(676) پھوٹی لڑکیوں کا پھوٹا لباس پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عورتیں اللہ انکو ہدایت دے، اپنی کم عمر لڑکیوں کو ایسے پھوٹے کپڑے پہناتی ہیں جو پنڈلیاں تنگی کرتے ہیں۔ جب ہم ان کی ماؤں کو نصیحت کرتے ہیں تو وہ کہتی ہیں: ہم بھی اس عمر میں ایسے کپڑے پہنتی رہی ہیں۔ اور ہمارے بڑے ہونے کے بعد اس بچپن کی عادت کا کوئی نقصان نہیں ہو سکا، لہذا اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میں تو سمجھتا ہوں کہ انسان کے لیے مناسب ہی نہیں کہ وہ اپنی پھوٹی بیٹی کو اس قسم کا لباس پہنائے، اس لیے کہ جب وہ اس کی عادی ہو جائے گی تو اسی پر قائم رہے گی اور اس کی نگاہ میں لباس کا معاملہ ہلکا ہوگا۔ بچپن میں حیا اختیار کرنے کی عادی ہوگی تو بڑی ہو کر بھی اسی حالت میں رہے گی۔ میں اپنی مسلمان بہنوں کی خیر خواہی کرتا ہوں کہ وہ بیرونی دشمنان اسلام کا لباس ترک کر دیں اور وہ اپنی بیٹیوں کو حقیقی سائر لباس کا عادی بنائیں جو حیا پر مبنی ہو کیونکہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔ (فضیلتہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 602

محدث فتویٰ